احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۲/۷۷ | جمعرات۔ ۲ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ، ۲۹ اخاء ۱۳۷۱ ہش، ۲۹ اکتوبر ۱۹۹۲ء | نمبر ۲۴۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن کا مولا اللہ ہو جائے انہیں لازماً فتح حاصل ہوتی ہے

خدا ان کا مولا ہوتا ہے جو اپنے ربّ کے ولی ہوتے ہیں اس لئے آپ کو ولی بننا پڑے گا۔ آپ میں سے ہر ایک ایسا ہو کہ اسے یقین ہو کہ خدا میرا دوست ہے اور وہ مجھ سے پیار کرتا ہے۔ اگر یہ ہو جائے تو پھر آپ دیکھیں کہ سارے کام خود بخود تیزی سے ہونے لگیں گے۔ ہماری اُلٹی بھی سیدھی ہو جائے گی۔ ہماری خطائیں بھی نیک نتائج پیدا کریں گی۔ ہمارے نسیان بھی ان لوگوں سے زیادہ عظیم الشان کام دکھائیں گے جو اپنے فرائض کو بھولتے نہیں ہیں ۔۔۔۔ کیونکہ ہمارا مولا اللہ ہو گا۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"جب انسان اپنے نفس کو کھو دیتا ہے اور غیر اللہ کی طرف التفات نہیں رہتی اور کسی کو اپنی نظر میں نہیں دیکھتا اور خدا ہی کو دیکھتا اور اس کو ہی سُناتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کو سُناتا ہے مگر وہ لوگ جن کے باوجود دیکہ دو کان ہوتے ہیں مگر وہ حرص، ہوا، غصہ، کینہ وغیرہ ہر قسم کی طاقتوں کی باتیں سنتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی بات کیونکر سُن سکتے ہیں۔ ہاں ایک قوم ہوتی ہے جو باقی سب کو ذبح کر ڈالتے ہیں۔ اور سب طرف سے کانوں کو بند کر لیتے ہیں۔ نہ کسی کی سُنتے ہیں نہ کسی کو سُناتے ہیں۔ انہیں ہی خدا بھی اپنی سُناتا ہے اور ان کی سُنتا ہے اور وہی مبارک ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۰۵)

اسیرانِ راہِ مولیٰ کیلئے دعا کی درخواست

خیرات کر اب ان کی رہائی میرے آقا
کشکول میں بھر دے جو میرے دل میں بھرا ہے

اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت بریت کے لئے احباب کرام خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔

اعلان ولادت

○ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲ اکتوبر ۱۹۹۲ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود محترم میجر سید سعید احمد صاحب لاہور کینٹ کا پوتا اور مکرم حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کا نواسہ ہے۔

○ ـــــ مکرم عتیق الرحمٰن صاحب سیدانوالی غربی ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے چھ بیٹیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔

○ مکرم رفیق احمد صاحب ظفر ابن مکرم شیخ لطف المنان صاحب (رحیم یار خان) کو اللہ تعالیٰ نے ۲ اکتوبر کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام لبنیٰ رفیق تجویز فرمایا ہے نومولودہ بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ مسعود الرحمٰن صاحب حال جرمنی کی پہلی پڑپوتی اور مکرم محمد احسان الٰہی جنجوعہ صاحب کی نواسی ہے۔

○ مکرم قمر احمد صاحب فضل کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۱ ستمبر ۹۲ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ فضل احمد صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا اور محترم سید محمد یحییٰ خضر صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے۔ بچے کا نام "احمد مصطفیٰ" تجویز ہوا ہے۔ احباب ان کے لئے دعا کریں۔

درخواست دُعا مکرم قمر احمد صاحب چک نمبر ۲۴۶ گ ب ٹھٹھہ کالو کا (فیصل آباد) کی والدہ محترمہ منظوراں بیگم صاحبہ عرصہ دو سال سے دل کی مرض میں مبتلا ہیں۔ اور راولپنڈی شہر سی ایم ایچ میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

ہر معاملہ میں خواہ چھوٹا ہو یا بڑا خدا تعالیٰ کیطرف توجہ کرنی چاہئے

(اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

انسانی اعمال خواہ کتنے ہی مکمل ہوں اور کتنی ہی احتیاط سے کئے جائیں کبھی نہ کبھی ان میں کوئی نہ کوئی نقص ضرور ہو گا اور کوئی نہ کوئی خانہ ضرور خالی رہ جائے گا۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو ان خلاؤں کو پُر کرتی ہے۔ اور ان سوراخوں کو بند کرتی ہے جن سے نقص نمودار ہوتے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل ایک واقعہ بیان فرمایا کرتے تھے کہ رامپور میں ایک غریب پٹھان تھا۔ اسے ملازمت نہیں ملتی تھی۔ مزدوری کرنے کے لئے تیار تھا لیکن اسے مزدوری دینے پر لوگ آمادہ نہ ہوتے تھے وہ اس تنگی کی حالت میں وزیر اعظم سے ملا اور اپنی تنگی اور تکلیف اس کے روبرو بیان کی۔ وزیر اعظم اس کی باتوں سے متاثر ہو گیا اور اسے ایک ملازمت دے دی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل فرمایا کرتے تھے کہ اس پر تبدیل شدہ حالات نے ایسا اثر کیا کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا منکر ہو گیا اور لوگوں سے کہتا پھرتا کہ خدا کوئی نہیں ہے۔ ہمارا خدا تو (وزیر اعظم کی طرف اشارہ کر کے) وہ ہے۔ یہ لطیفہ مدتوں بنا رہا۔ جب بھی اس سے خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق دریافت کیا جاتا وہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا انکار کرتا ہوا وزیر اعظم کو خدا کہتا۔ ایک دفعہ نواب کی طرف سے کچھ مٹھائی تقسیم ہونے کی تجویز ہوئی اور وہی پرائم منسٹر مٹھائی تقسیم کرنے لگا۔ جیسے وہ پٹھان خدا کہا کرتا تھا۔ وہ مٹھائی کی تقسیم کرتے وقت لوگوں کی بھیڑ میں گھر گیا اس پر اس نے ہجوم کو روکنے کے لئے اپنے گھوڑے کو حرکت دی تاکہ ہجوم کو پیچھے ہٹائے اتفاقاً وہی پٹھان وہاں موجود تھا اس نے جب وزیر اعظم کو گھوڑا ہلاتے دیکھا تو اسے غیرت آئی اس نے چاقو نکال کر اس پر حملہ کر دیا۔ ممکن تھا اس نے وہ چاقو حملہ کی نیت سے نکالا ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس نے ڈرانے کے لئے نکالا ہو۔ پھر یہ بھی ممکن تھا کہ وہ حملہ کرتا اور صرف زخم لگ جاتا۔ وہ مرتا نہ۔ مگر اس نے زور سے ہاتھ مارا کہ چاقو پرائم منسٹر کے پیٹ میں لگ گیا جس کی وجہ سے انتڑیاں باہر آ گئیں۔ اس وقت کسی منچلے نے کہا یہ دیکھو تمہارا خدا پڑا ہے۔

تو انسانی تدابیر اور انسانی آرزوئیں کسی رنگ میں بھی مکمل نہیں ہوتیں۔ مکمل تدبیریں صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات کی ہوتی ہیں۔ یا پھر اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے بعد انسانی تدبیریں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ پس ہر معاملہ میں خواہ چھوٹا ہو یا بڑا خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنی چاہئیے اور اسی پر ہی تدابیر کی کامیابی کا انحصار رکھنا چاہئیے۔

(از خطبہ فرمودہ ۲۰ مئی ۱۹۳۶ء)

طبیب کے واسطے بھی مناسب ہے کہ اپنے بیمار کے واسطے دعا کیا کرے کیونکہ ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

(ارشاد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۹۔ اخاء ۱۳۷۱ ہش ۔ ۲۹۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء

خُدا کی طرف توجہ

ہم عام طور پر لوگوں کے منہ سے ایسے فقرے سنتے ہیں "تم نے تو فلاں کو اپنا خدا بنا رکھا ہے"، اس میں کسی شخص کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے اور کسی عادت کی طرف بھی۔ مثلاً یہ کہ تم نے فلاں شخص کو خدا بنا رکھا ہے تو کسی کا نام لیا جائے گا۔ یا کسی عہدہ کا ذکر کیا جائے گا۔ یا یہ کہا جاتا ہے کہ تم نے تو جھوٹ کو خدا بنا رکھا ہے۔ یا بد دیانتی کو خدا بنا رکھا ہے۔ اور کسی اور چیز کو خدا بنانے کے سلسلہ میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ خدا تو ایک ہی ہے۔ اور اس کے علاوہ نہ کوئی خدا بن سکتا ہے اور نہ کوئی کسی کو خدا بنا سکتا ہے۔ لیکن خدا بنانے والی بات جو اوپر کہی گئی ہے۔ اس سے خدا کی اہم نہائت اہم صفت کا پتہ چلتا ہے۔ اور وہ ہے دستگیری۔ کام آنا۔ کام بنانا۔ حاجت پوری کرنا۔ یوں تو خدا کی ساری صفات اہم ہیں اور اگر کسی ایسی صفت کا ذکر کیا جائے جس سے نہ صرف ہمیں ہر لمحہ واسطہ پڑتا ہے بلکہ وہ ہمارے کام بھی آتی ہے وہ ہے اس کا رب ہونا۔ ضروریات پوری کرنے والا۔ اور یہی وہ صفت ہے جو ہمارے سب سے زیادہ قریب ہے۔ اور جس کا ہمیں ہر وقت خیال رہتا ہے۔ انسان کی ضروریات کا تو کوئی احاطہ ہی نہیں کر سکتا۔ چاہے تو انہیں کچی لسی کی طرح بڑھاتا ہی چلا جائے۔ ان میں سے کچھ ضروریات واقعی اس کی زندگی کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔ اور کچھ ایسی۔ بلکہ بہت سی ایسی۔ جو اس نے اپنے زعم میں اپنے لئے ضروری بنا رکھی ہیں۔

ضروریات کیسی بھی ہوں۔ جو بھی پوری ہونے والی ہوں اور جن کا پورا کیا جانا ضروری ہے وہ خدا تعالیٰ ہی پوری کرتا ہے۔ اسی لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ "خدا بنانا" ہے تو خدا ہی کو خدا کہیں۔ اور کسی کی طرف دھیان کرنے کی ضرورت بھی نہیں۔ اور مناسب بھی نہیں۔ ہم سب کو پہلے تو اپنی ضروریات کو کم سے کم کرنا چاہیئے۔ اور پھر ہر ضرورت کے پورا کرنے کے لئے صرف اور صرف خدا ہی کی طرف دیکھنا چاہیئے۔ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ ہم نے خدا نخواستہ کسی اور۔ شخص کو۔ عادت کو۔ وسیلہ کو خدا بنا لیا ہے۔ ہمارا دل بھی اس یقین سے پُر ہو اور لوگ بھی کھُلی آنکھوں دیکھ سکیں۔ کہ ہمارا خدا وہی ہے۔ جو ساری کائنات کا خدا ہے۔ ہم اسی کو خدا جانتے اور مانتے ہیں اور ہر معاملہ میں اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ وہی ہمارا خدا ہے۔ وہی سب کا خدا ہے۔

تم لوگ مری راہ کی دیوار نہ بننا
نفرت بھی اگر ہے تو دلآزار نہ بننا
تم ہمسفری سے جو ہم آہنگ نہیں ہو
سیدھے تو چلو، خیر سے، پرکار نہ بننا

ابوالاقبال

○

تمام عالمِ امکاں مرے گمان میں ہے
وہ تیر ہوں جو ابھی وقت کی کمان میں ہے

ابھی وہ صبح نہیں ہے کہ میرا کشف کھُلے
وہ حرفِ شام ہوں جو اجنبی زبان میں ہے

اِن آنگنوں میں ہیں برسوں سے ایک دِن رات
یہی رُکا ہوُا لمحہ ہر اک مکان میں ہے

یہ عکس، آب ہے یا اُس کا دامنِ رنگیں
عجیب طرح کی سُرخی سی بادبان میں ہے

کئی دنوں سے اُسے اپنی فِکر ہے لاحق
کہ راستوں کی زرہ دستِ پاسبان میں ہے

جہاں دلیل کو پتھّر سے توڑنا ٹھہرے
وہ شہرِ سنگ دلاں سخت امتحان میں ہے

مجھے عدو کی بقا بھی عزیز ہے اکبؔر
کہ ایک پھُول سی دیوار درمیان میں ہے

اکبؔر حمیدی

واقفینِ نَو کو تقویٰ کے زیور سے سجائیں

حضورِ انور نے فرمایا:

"خدا کے حضور بچے کو پیش کرنا ایک بہت ہی اہم واقعہ ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ اور آپ یاد رکھیں کہ وہ لوگ جو خلوص اور پیار کے ساتھ قربانیاں دیا کرتے ہیں وہ اپنے پیار کی نسبت سے ان قربانیوں کو سجا کر پیش کیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

قربانیاں تحفوں کا رنگ رکھتی ہیں اور ان کے ساتھ سجاوٹ ضروری ہے، آپ نے دیکھا ہو گا بعض لوگ تو مینڈھوں اور بکروں کو بھی خوب سجاتے ہیں اور بعض تو ان کو زیور پہنا کر پھر قربان گاہوں کی طرف لے کر جاتے ہیں، پھولوں کے ہار پہناتے ہیں اور کئی قسم کی سجاوٹیں کرتے ہیں۔ انسانی قربانی کی سجاوٹیں اور طرح کی ہوتی ہیں۔

انسانی زندگی کی سجاوٹ تقویٰ سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کی محبّت کے نتیجہ میں انسانی رُوح بن ٹھن کر تیار ہُوا کرتی ہے۔ پس پیشتر اس کے کہ یہ بچے اتنے بڑے ہوں کہ جماعت کے سپرد کئے جائیں۔ ان ماں باپ کی بہت ذمّہ داری ہے کہ وہ ان قربانیوں کو اس طرح کریں کہ ان کے دل کی حسرتیں پوری ہوں، جس شان کے ساتھ وہ خدا کے حضور ایک غیر معمولی تحفہ پیش کرنے کی تمنّا رکھتے ہیں وہ تمنّائیں پوری ہوں"

(از خطبہ فرمودہ ۱۰۔ فروری ۱۹۸۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

آنچہ داری از متاع و منزلت
بی مشقت ہا نگشتہ حاصلت

جو کچھ بھی سامان اور عزّت تیرے پاس ہے۔ وہ تجھے بغیر محنت کے حاصل نہیں ہوئی۔

بایدت تا مدّتی جہدی دراز
تا خوری از کشتِ خود نانی فراز

ایک لمبے عرصہ کی کوشش درکار ہے تاکہ تُو اپنی کھیتی سے روٹی کھائے۔

چوں ہمیں قانونِ قدرت اوفتاد
پس ہمیں یاد آر در کشتِ معاد

جب قانونِ قدرت ایسا ہی واقع ہوُا ہے پس آخرت کی کھیتی کے لئے بھی یہی بات یاد رکھ

ان اشعار میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس بات کی طرف توجہ مبذول کروائی ہے کہ جب اس دنیا کی ہر چیز محنت اور کوشش سے ملتی ہے تو آخرت کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ایسا کیوں نہ کیا جائے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اے مخاطب ہر وہ چیز جو تیرے پاس ہے وہ سامان ہو یا تیری عزت ہو وہ تجھے بغیر محنت کے حاصل نہیں ہوئی۔ تو نے اس کے لئے ایک لمبے عرصے تک کوشش کی ہے۔ اور محنت کی ہے اور پھر جا کر آہستہ آہستہ یہ سارا سامان تیرے پاس اکٹھا ہوا ہے۔ اور آہستہ آہستہ لوگوں کے دلوں میں تیری عزت اور وقار پیدا ہوا ہے۔ اگر تو ایسا نہ کرتا تو نہ تجھے یہ سامان ملتا اور نہ تجھے عزت ملتی۔ حضور مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انسان کھیتی میں سے فصل حاصل کرنے کے لئے خاصا انتظار کرتا ہے۔ اس کے لئے محنت بھی کرتا ہے۔ اور کوشش بھی کرتا ہے۔ اور ایک لمبے عرصے تک ایسا کرتا ہے تو پھر اسے اس کھیتی میں سے وہ چیز حاصل ہوتی ہے جو اس کے خورد ونوش کے کام آئے۔ یہ نہیں کہ ادھر کھیتی بوئی اور ادھر فصل کاٹنی شروع کر دی۔ وقت بھی لگتا ہے اور محنت بھی کرنی پڑتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں اس بات کو قانون قدرت سمجھتے ہوئے یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ آخرت کی کھیتی کے لئے بھی اسی طرح محنت کرنی پڑتی ہے۔ یہ نہیں کہ ادھر آخرت کی کھیتی کا خیال کیا اور ادھر ایک فصل کاٹنے کے قابل ہو گئی۔ یعنی اتنی نیکیاں جمع ہو گئیں کہ انسان یہ سمجھے کہ آخرت میں اس کے لئے ایک اچھا توشہ ہے۔ انسان کو ساری عمر نیکیاں کرتے رہنا چاہیئے اور اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ محنت کوشش اور وقت صرف کرنے کے بغیر انسان نہ اس دنیا کی کوئی چیز حاصل کر سکتا ہے نہ دوسری دنیا کی راحت اور اس کا آرام اسے مل سکتا ہے۔

اے خدا تو ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم آخرت کی کھیتی کے لئے محنت بھی کریں اور انتظار بھی کریں۔ اور تجھ سے یہ چاہیں کہ تو آخر ہماری اس کوشش کو بارور فرما۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

تحریک جدید کے مجاہدین توجہ فرمائیں

تحریک جدید کے مالی جہاد میں پورے اخلاص اور ہمت سے حصہ لینے کی ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ نے انفاق فی سبیل اللہ کا یہی طریق بیان فرمایا ہے۔ فرمایا:

"پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کریں پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے اس کے بعد وہ وقت آتا ہے کہ سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہ ہو گا۔"

(الحکم ۵ جولائی ۱۹۰۲ء)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تقریر حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی لجنہ اماء اللہ ۸۔ فروری ۱۹۲۳ء

علمی مسائل

مذہب فلسفہ

(۱۰) دسواں مذہب فلسفہ کا ہے۔ یہ شک و شبہ کا مذہب ہے۔ دہریہ بھی اسی میں داخل ہے۔ یورپ میں ان کو اگناسٹک کہتے ہیں۔ اس کے معنے ہیں "میں نہیں جانتا"۔ اس مذہب کی بنیاد محض وہم پر ہے۔

ان کے سوا کچھ نئے مذہب پیدا ہو گئے ہیں۔ ان میں سے ایک بابی مذہب ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک نیا رسول صاحب شریعت آیا ہے۔ اس مذہب کا بانی ایک شخص محمد علی باب تھا۔ جس کے نام سے منسوب ہو کر یہ لوگ بابی کہلاتے تھے۔ پھر اس کے بعد اس کا ایک خلیفہ بہاء اللہ اس کا جانشین ہوا اور اس کے نام سے منسوب ہو کر اس مذہب کا نام بہائی ہو گیا اور اب یہ لوگ اپنے آپ کو اسی نام سے ہی پکارا جانا پسند کرتے ہیں۔

اس مذہب کا خیال ہے کہ حضرت امام حسینؓ کی اولاد میں سے ایک امام غائب ہو گیا تھا جو اب تک زندہ ہے وہ امام غائب ایک شخص کو اپنا قائمقام بناتا ہے۔ وہ اس کا جانشین ہوتا ہے گویا وہ شخص امام غائب اور دوسرے لوگوں کے درمیان ایک واسطہ اور باب ہوتا ہے۔ باب دروازہ کو کہتے ہیں۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ وہ باب معصوم ہوتا ہے۔ اس سے غلطی اور خطا نہیں ہوتی کیونکہ وہ امام مہدی کا آئینہ ہوتا ہے۔ اور یہ بھی اُن کا عقیدہ ہے کہ مہدی کو علم غیب ہے۔

محمد علی باب مارا گیا۔ کہتے ہیں کہ اس نے مرتے وقت وصیت کی تھی کہ میرا جانشین ایک صبح ازل ہو دراصل یہ ایک لقب تھا جو محمد علی کے بعد اس کے جانشین مرزا یحییٰ نے اپنا رکھ لیا۔ یہ میرزا یحییٰ بہاء اللہ کا بھائی تھا۔ یہ فرقہ چونکہ حکومتِ ایران کے خلاف تھا اور باب بھی شاہی حکم سے مارا گیا تھا۔ صبح ازل نے جب دیکھا کہ اس کے سرگرم اور جوشیلے مرید قتل ہو رہے ہیں تو بہت گھبرایا اور بغداد کو بھاگ آیا جہاں اس نے آکر خوف سے گوشہ نشینی اختیار کر لی۔ اس موقعہ کو اس کے بھائی بہاء اللہ نے جس کا اصل نام میرزا حسین علی تھا غنیمت سمجھا اور بہاء اللہ کا لقب اختیار کر کے اپنا کام کرنے لگا۔ اب صبح ازل تو بیٹھا رہ گیا اور بہائی فرقہ بڑھ گیا۔ یہ فرقہ ایک ایسا فرقہ ہے کہ جس کا مذہب اور عقیدہ عملی طور پر یہ پایا جاتا ہے کہ جو یورپ والے کہیں وہی تعلیم اپنی بتا دیتے ہیں۔ خواجہ صاحب کا سا طریق ہے کہ جو تعلیمیافتہ لوگوں نے کہہ دیا وہی اسلام ہے۔ بہائیوں کا عملی طریق یہی ہے کہ تعلیم یافتہ طبقہ کے لوگوں کے خیالات کو لے کر اور کچھ اخلاقی تعلیم پیش کر دیتے ہیں۔

برہمو مذہب

(۱۱) گیارھواں مذہب یا دوسرا جدید مذہب برہمو مذہب ہے۔ یہ عقلی مذہب ہے۔ اور کہتے ہیں ہمارے عقیدہ کی بنیاد عقل پر ہے۔ یہ لوگ دعا بھی کرتے ہیں مگر دعا کی قبولیت کے قائل نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ دعا سے صرف خدا کی محبت بڑھتی ہے۔

تھیاسوفی مذہب

تیسرا جدید مذہب تھیاسوفی ہے اس مذہب کے بڑھانیوالی ایک عورت ہے اور آجکل اس کی سردار بھی ایک عورت ہے جس کا نام اینی بسنٹ ہے اس کا عقیدہ ہے کہ انسانی روحیں واپس آتی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ صداقت بے شک ہے مگر وہ نہ تو کسی خاص عقیدہ سے مخصوص ہے نہ کسی خاص انسان سے وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ انسان خدا کو دیکھ لیتا ہے مگر کسی مذہب کی پیروی سے نہیں بلکہ انسانی تدبّر اور فکر کے ساتھ۔

یونی ٹیرین مذہب

چوتھا جدید مذہب یونی ٹیرین ازم یعنی نفع کا مذہب ہے یہ کہتے ہیں کہ مذاہب سب جھوٹے ہیں۔ جس چیز میں سب سے زیادہ نفع ہو وہی اچھی ہے یہ مذہب دہریت کی ایک شاخ ہے۔

دیو سماج مذہب

پانچواں جدید مذہب دیو سماج ہے۔ یہ بھی دہریہ ہے اس کا بانی خدا کا تو انکار کرتا ہے مگر اپنی پوجا کراتا ہے وہ کہتا ہے کہ ارواح ترقی کر کے اپنا اثر ڈالتی ہیں دراصل یہ مذہب جین مت

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات ، واقعات ، شخصیات ـــ نون ۔ سین

پولیس / وزیر اعلیٰ

لاہور میں ڈسٹرکٹ پولیس لائنز میں پولیس کمانڈوز کی ایک پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقعہ پر پنجاب کے وزیر اعلےٰ غلام حیدر وائیں نے پولیس کے کارکنوں سے کہا کہ وہ عوام الناس میں اپنے تاثر کو درست کریں ۔ ایساوہ صرف اس طرح کر سکتے ہیں کہ جان ومال کو اور لوگوں کی عزت کو بچانے والے بن جائیں ۔ خاص طور پر غریبوں کے جان ومال کو تحفظ دینا ان کے لئے ضروری ہے ۔ اسی طرح ان لوگوں کو جن پر ظلم کیا جارہا ہو آپ نے پولیس کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ ان کا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ وہ امن وامان کو قائم رکھیں اور ہر وہ شخص جو قانون کی پاسداری کرتا ہے انہیں ہر برے کام کرنے والوں سے بچائیں ۔ وزیر اعلےٰ موصوف نے کہا کہ جیسا کہ دیکھا گیا ہے پارلیمنٹ میں اور صوبائی اسمبلیوں میں پولیس کے کردار پر بہت زیادہ تنقید ہو رہی ہے ۔ اسی طرح قومی پریس اور معاشرہ بھی ان پر تنقید کرتا ہے ۔

مسٹر غلام حیدر وائیں نے پولیس کو اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اگر وہ اپنی اصلاح کرنے کی کوشش کریں گے ۔ اور مظلوم کی حفاظت کا بیڑہ اٹھائیں گے ۔ اور انہیں مظالم سے نجات دلائیں گے تو وہ دیکھیں گے کہ وزیر موصوف ان کے ساتھ ہونگے ۔ اور ہر موقعہ پر ان کا دفاع کریں گے ۔

سندھ اور فوج

کچھ عرصہ سے افواہیں گردش کر رہی کہ سندھ سے فوج کو واپس بلایا جا رہا ہے فوج کے ایک سینئر نمائندے نے گذشتہ روز اخباری کارکنوں سے بات کرتے ہوئے راولپنڈی میں کہا تھا کہ چونکہ ہم نے اپنے تینوں نکات حاصل کر لئے ہیں اس لئے اب فوج کو کسی وقت بھی بلایا جا سکتا ہے یہ نکات یہ تھے ۔

۱۔ تاوان کے لئے اغوا کرنے کو روکنا ۔
۲۔ کارچوری کو روکنا ۔
۳۔ ڈاکہ زنی کو روکنا ۔

یہ تینوں امور ہم نے احسن طریق پر سرانجام دے دئے ہیں ۔ اس لئے فوج تیار ہے ۔ کہ اسے کسی وقت بھی واپس بلا لیا جائے لیکن فوج کا واپس بلانا وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ کس طرح اور کب اسے واپس بلاتی ہے گذشتہ روز فوج کے چیف آف آرمی سٹاف نے بھی کہا تھا کہ اب ہم سندھ سے واپس جانے کے لئے تیار ہیں لیکن واپس جانے کا حکم صرف اور صرف وفاقی حکومت دے سکتی ہے ۔ لیکن گذشتہ روز وفاقی وزیر قانون نے قومی اسمبلی کو بتایا کہ ابھی فوج کو واپس نہیں بلایا جا رہا اور اس وقت تک نہیں بلایا جائے گا جب تک کہ کلین اپ اپریشن اپنے منطقی نتیجے کو نہیں پہنچ جاتا ۔ ہمیں یہ بھی انتظام کرنا ہے کہ فوج کے آنے کے بعد خلاء نہ رہ جائے ۔ جب تک یہ انتظام نہیں کر لیا جاتا اس وقت تک بھی فوج کو بلانے کا سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

وزیر قانون نے کہا کہ حکومت ایک مستقل حل چاہتی ہے اور اس بات کے لئے پر امید ہے کہ موجودہ کلین اپ آپریشن بالکل امن وامان قائم کر کے فوج واپس آئے گی ۔ وزیر قانون نے کہا کہ جہاں تک جناح پور سکیم کا تعلق ہے اسے حزب اختلاف اچھال رہا ہے جب ضرورت پیش آئے گی ۔ اس کے متعلق تمام حقائق قوم کے سامنے رکھے جائیں گے ۔

جہاں تک سندھ میں قیام امن کا تعلق ہے گذشتہ روز صدر مملکت اور وزیر اعظم نے دو گھنٹے کی میٹنگ پر اس سلسلے میں گفت وشنید کی کیا جاتا ہے کہ دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اس موقعہ پر فوج کو سندھ سے واپس نہیں بلانا چاہیئے ۔

ایک پاکستانی کا قتل بھارت میں

انتخاب احمد ضیاء لاہور کے ایک ہسپتال میں بطور ایڈمنسٹریٹر کام کرتے تھے ۔ گذشتہ مئی میں وہ ایک ٹرانزٹ ویزا پر دہلی گئے ان کا ارادہ تھا کہ وہ جنوب ایشیا کے ممالک میں جا کر ہسپتال کے لئے دوائیں اور دیگر طبی سامان خریدیں ۔ لیکن بھارت میں انہیں دہشت گردوں کا ساتھی جان کر ہلاک کر دیا گیا اب ضیاء کے خاندان نے پاکستان کی حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ ان کی نعش کو جلد از جلد پاکستان لانے کے انتظامات کریں ۔ (زیر نوٹ شائع ہونے تک ہو سکتا ہے کہ ان کی نعش پاکستان لائی جا چکی ہو) خبروں میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان کے ساتھ ایک اور پاکستانی بھی تھے ۔ جو بھارتی سیکورٹی فورسز کے ذریعے مارے گئے ان کا نام حبیب اللہ ہے ۔ انتخاب احمد ضیاء کے رشتے کے بھائی جاوید اقبال خان نے ایک نیوز کانفرنس کو بتایا کہ ضیاء نے ایک پی آئی اے کے جہاز کے ذریعے نئی دہلی کا ۱۲ مئی کو سفر اختیار کیا تھا ۔ اور وہاں جا کر کپور ہالی ڈے ان میں قیام کیا جہاں وہ مئی ۲۷ تک رہائش پذیر رہا ۔ وہاں سے وہ کھٹمنڈو کے لئے ایک جہاز پر سوار ہونے والا تھا ۔ اس نے ٹیلیفون پر یہ پیغام دیا ۔ اپنے خاندان کو انہوں نے اطلاع دی کہ وہ دس (۱۰) جون کو لاہور واپس آئے گا ۔ واپس آنے سے پہلے وہ بنکاک ، منیلا اور سنگاپور بھی جائے گا ۔ اس کے نسبتی بھائی نے کہا کہ ضیاء کے پاس ۲۷ ہزار امریکی ڈالر تھے ۔ جب وہ لاہور سے روانہ ہوا ۔ اس نے طبی سازوسامان خریدنا تھا ۔ اور یہ سازوسامان خریدنا تھا ۔ اور یہ سازوسامان صغریٰ صدیق میموریل ہسپتال لاہور کے لئے خریدا جانا تھا جس کے وہ ایڈمنسٹریٹر تھے ۔ نئی دہلی میں اس نے جتنا قیام کیا ۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کپور ہولی ڈے ان کو اس نے ۲۷ تاریخ کو خیر باد کہہ دیا تھا ۔ لیکن جب وہ دس (۱۰) جون کو لاہور واپس نہ پہنچی تو پتہ چلا کہ انتخاب احمد ضیاء کو بھارت کی جاسوسی ایجنسیوں نے کھٹمنڈو جانے سے قبل گرفتار کر لیا تھا ۔ اس کے بعد اس کی فیملی کوشش کرتی رہی کہ اس کے متعلق مزید معلومات ملیں لیکن کافی عرصے تک کوئی معلومات نہ مل سکیں ۔ ضیاء کے نسبتی بھائی نے کانفرنس کو بتایا کہ ان کی خواہش ہے کہ وہ حقوق انسانی کی عالمی ایجنسیوں کو اس بات سے آگاہ کریں کہ ضیاء کو کس طرح بے دردی کے ساتھ بھارت میں قتل کر دیا گیا ہے ۔

برطانیہ میں کانیں

برطانیہ میں وزیر اعظم جان میجر نے یہ فیصلہ کیا کہ پچاس کوئلے کی کانوں میں سے ۳۱ کانیں بند کر دی جائیں ۔ اس کے نتیجے میں ۳۰ ہزار افراد بیکار ہو جاتے تھے ۔ چنانچہ ملک بھر میں اس پر احتجاج کیا گیا اور ان کی اپنی کنزرویٹو پارٹی کے بھی کئی اراکین نے کہا کہ جب یہ معاملہ ہاؤس میں آئے گا ۔ تو ہم احتجاج کرنے والوں کے ساتھ ووٹ دیں گے ۔ یعنی وہ نہیں چاہتے تھے کہ اس طرح بے روزگاری میں اضافہ کیا جائے ۔ اچھے بھلے کام پر لگے ہوئے لوگوں کو تیس ہزار کی تعداد میں بیکار کر دینا ملک کی معیشت پر بہتر اثرات نہیں ڈال سکتا تھا ۔ جان میجر کو اس بات کا خطرہ تھا کہ اگر ان کی اپنی پارٹی میں اس بات پر بغاوت ہو گئی تو شاید ان کی حکومت بچ نہیں سکے گی ۔ چنانچہ اب بتایا گیا ہے کہ جان میجر نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا ہے اور اب یہ ۳۱ کانیں بند نہیں کی جائیں گی اور اس طرح وہ تیس ہزار افراد جو بیکاری کے خطرے سے دوچار تھے بیکار نہیں ہوں گے ۔

بابری مسجد

دہلی سے موصول ہونے والی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ بابری مسجد رام جنم بھومی تنازعہ اپنے دوسرے دور میں بھی بغیر کسی مثبت نتیجہ کے ختم ہو گیا ۔ اس دوسرے دور میں وشوا ہندو پریشد اور آل انڈیا بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے اراکین شامل تھے ۔ ان کے ساتھ دونوں طرف ماہرین عمارات اور تاریخ دان بھی موجود تھے ۔ دونوں نے اپنی اپنی جگہ پر اپنے اپنے موقف کے حق میں دلائل دئے ۔ کہا جاتا ہے کہ یہ گفت وشنید خاصے خوش گوار ماحول میں ہوئی ۔ اور آخری فیصلہ یہ ہوا کہ ۲۳ اکتوبر کو پھر ملاقات ہو اور جو کچھ اس اجلاس میں کہا گیا ہے اس میں اپنے اپنے تبصرے اور تاثرات پیش کئے جائیں ۔ ان دونوں گروہوں نے انتہائی کوشش کی کہ اپنے اپنے موقف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو واضح کریں۔ لیکن بہر حال کسی نتیجہ پر نہیں پہنچے البتہ اس کی خوشگواری اس بات کی غماز ہے۔ کہ اب جذبات پہلے سے زیادہ نارمل ہو چکے ہیں۔ اجلاس کے بعد نرسیما راؤ کے ہاں کھانا کھایا گیا۔ جہاں غیر رسمی گفت و شنید بھی ہوئی۔ اس موقعہ پر دو مسودات خاص طور پر سامنے رکھے گئے ایک تو پروفیسر جی جی لال کا جو انہوں نے کھدائی کے دوران ۱۹۷۰ء میں حکومت کے ایماء پر تحریر کیا تھا۔ اور دوسرا پروفیسر آر۔ ایس۔ شرما کا جو بنارس ہندو یونیورسٹی میں تدریس کا کام کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ پروفیسر لال نے جو شہادت پیش کی اس سے تو وشوا ہندو پریشد کے موقف کی ہرگز تائید نہیں ہوتی کہ اس مقام پر پہلے کوئی مندر تھا۔ اور اسے گرا کر مسجد بنائی گئی۔ لیکن پروفیسر شرما نے جو شہادت پیش کی وہ اس کے خلاف تھی۔ آزاد تاریخ دانوں اور ماہرین عمارت کے ایک گروہ نے بھی رپورٹ پیش کی۔ یہ بھی وشوا ہندو پریشد کے موقف کی تائید میں تھی۔ وشوا ہندو پریشد کے ایک نمائندے نے کہا کہ جس قسم کی خوشگواری دیکھنے میں آئی ہے یہ تاخیری حربہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے انہوں نے متنبہ کیا کہ اس گفت و شنید کو جلد از جلد نتیجہ خیز بنانا چاہیئے۔

ترکی کرد

ترکی کے صدر ترگت اوزال نے گذشتہ روز عراق پہ الزام لگایا کہ وہ علیحدگی پسند کردوں کو اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ یہ کرد ترکی کے جنوب مشرق میں رہتے ہیں۔ یہ بھی انہوں نے کہا کہ جس قسم کا اسلحہ ان کردوں کے پاس ہے وہ صرف ایک حکومت ہی فراہم کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خلیج کی جنگ کے بعد سے عراق نے ان کردوں کی حمایت شروع کر دی ہے لیکن عراق کے پارلیمنٹری سپیکر سعدی مہدی صالح جو ترکی کے چار روزہ دورے پر تھے نے انقرہ میں ان اعتراضات کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ علیحدگی پسند کرد تو عراق کے لئے بھی خطرے کا باعث ہیں تو عراق ان کی مدد کس طرح کر سکتا ہے۔ کردوں نے گذشتہ آٹھ سال میں اپنی مہم جاری رکھی ہے وہ جنوب ایشیا میں اپنے لئے ایک الگ خطہ مانگتے ہیں اور اس مہم میں ترکی میں تقریباً پانچ ہزار کرد فوجی شہری اور گوریلے مارے گئے ہیں۔ ان میں سے دو ہزار تو سال رواں ہی میں ہلاک ہوئے ہیں۔ اوزال نے وزیر اعظم سلیمان ڈیمرل سے کہا ہے کہ وہ ان علیحدہ پسند کردوں کے خلاف بھر پور حملہ کریں اور اس حملہ میں اقتصادی امور بھی شامل ہونے چاہئیں انہیں یہ بتا دینا چاہیئے کہ ہماری فوجی طاقت کیا کچھ کر سکتی ہے۔

ایک اطالوی بینک

بتایا گیا ہے کہ ایک اطالوی بینک نے غیر قانونی طور پر عراق کو قرضے دیئے یہ بات سی۔ آئی۔ اے کی ایک رپورٹ میں پیش کی گئی ہے۔ جس کے متعلق قانون سازوں اور انتظامیہ کے افسران نے کہا ہے کہ رپورٹ نامکمل ہے۔ لیکن بہر حال ایف۔ بی۔ آئی نے اپنے طور پر اس معاملے کی پڑتال شروع کر دی ہے۔ ایف بی۔ آئی کے ڈائریکٹر ولیم سیشنز SESSIONS نے اس پڑتال کا حکم دیا ہے اور یہ پڑتال سی آئی اے کی اندرون خانہ پڑتال کے متوازی ہو گی۔ اس سکینڈل کے متعلق مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جو نئی تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ بش انتظامیہ کو اس سلسلے میں خاصی تشویش ہے۔ کیونکہ اگر سی آئی اے کی رپورٹ درست ثابت نہ ہوئی تو انتظامیہ پر خاصا بوجھ پڑے گا جو معاملہ پہلے امریکہ کے ایک ڈسٹرکٹ جج کے سامنے بھی آیا تھا۔ جن کے سامنے یہ بات پیش کی گئی تھی کہ اطالوی بنک نے مجرمانہ حرکت کی ہے۔ سینیٹر ڈیوڈ ایل ڈورن جو سینٹ سیلیکٹ کمیٹی برائے اطلاعات کے چیئرمین ہیں جمعہ کے روز اٹارنی جنرل سے کہا کہ وہ دوبارہ اس معاملہ کی تحقیق کریں اگرچہ اس سے پہلے دو روز تک بحث ہوتی رہی تھی۔ سی۔ آئی۔ اے نے جو رپورٹ دی ہے وہ دراصل محکمہ انصاف کے دفاع میں ہے کیونکہ محکمہ دفاع کے خلاف یہ الزام تھا کہ اس نے بنک کی کارکردگی کے متعلق غلط رہنمائی کی ہے اگر واقعی ایسا ثابت ہو جائے تو یہ بات سامنے آئے گی کہ جنگ سے پہلے عراقی صدر صدام حسین کی خوراک خریدنے کے لئے مدد کی جاتی رہی ہے بش انتظامیہ نے اس کے بعض قرضوں کی گارنٹی دی تھی اور اس کے نتیجہ میں امریکہ کو کئی ارب ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ عراق نے وہ رقوم واپس نہیں کیں اور امریکہ نے چونکہ ضمانت دی تھی اس لئے ان رقوم کی واپسی امریکہ کی ذمہ داری بن گئی۔ گذشتہ دنوں میں سی۔ آئی۔ اے پر خاصی کڑی تنقید کی گئی۔ کیونکہ اس ایجنسی نے غلط بیانات شائع کر کے غلط فہمیاں پیدا کی ہیں اگرچہ ایجنسی کا کہنا ہے کہ انہوں نے وہی رول ادا کیا ہے جو ان کے ذمہ لگایا گیا ہے۔ گذشتہ روز سی آئی اے نے جو بیان دیا وہ اس بات کی تردید میں تھا کہ ان کی کمیٹی نے جس کا اجلاس بند کمرے میں ہوا تھا۔ محکمہ انصاف پر الزام لگائے ہیں کہ وہ انٹیلی جنس ایجنسی پر دباؤ ڈالتے رہے ہیں۔ سی آئی اے کے جن افسران نے اس سلسلے میں گواہی دی کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ محکمہ انصاف کی طرف سے کوئی ایسا دباؤ نہیں تھا کہ کسی کی غلط رہنمائی ہو سکے۔

تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ بیان خاصی ہوشیاری سے تیار کیا گیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ سے پہلے عراق کی کون مدد کرتا تھا اور کون نہیں کرتا تھا۔ اس بات کا تعلق جنگ کے بعد کے واقعات سے نہیں ہے اس وقت عراق کی کیفیت یہ ہے کہ وہ اپنا تیل فروخت نہیں کر سکتا اور اس کے اثاثے جو بیرونی ممالک میں موجود ہیں وہ منجمد کئے جا چکے ہیں اور اسی طرح عراقی باشندے خاصی تکلیف میں زندگی گذار رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں خوراک اور دوائیوں کی قلت کی وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں بچے اور بوڑھے موت کے منہ میں جانے پر مجبور ہیں۔

امریکہ میں مقابلہ

جارج بش اور بل کلنٹن کے ٹیلیویژن مباحثے کے بعد جو اندازے لگائے گئے ہیں۔ ان سے صاف پتہ چلتا ہے کہ بش، کلنٹن سے بہت کم مقبولیت رکھتے ہیں ۵۳ فی صد لوگوں نے کلنٹن کے حق میں رائے دی اور ۲۵ فی صد لوگوں نے جارج بش کے حق میں جبکہ راس پیرو جو ٹیکساس کے رہنے والے ہیں اور ارب پتی ہیں ان کے حق میں صرف ۲۱ فی صد لوگوں کی رائے حاصل ہوئی بعض تجزیہ نگاروں نے یہ کہا کہ بش کی باتوں سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اس بات کی امید نہیں رکھتے کہ دوبارہ صدر منتخب ہو جائیں گے۔ اور یہ اندازہ یوں لگایا گیا کہ انہوں نے نہ زوردار تقریر کی نہ کوئی نئے نکات پیش کئے۔ تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ جارج بش اپنی اس حالت کو بہتر نہیں بنا سکتے۔ اگر وہ اسے کسی صورت بہتر بنا سکتے تو اس بات کا امکان تھا کہ کلنٹن سے آگے نکل جائیں لیکن ان کی تقریر اور مباحثے سے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے پاس کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی ایسا مختلف پروگرام ہے جس سے لوگوں کا ان کی طرف جھکاؤ ہو جائے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مسٹر بش نے کلنٹن پر کوئی حملہ نہ کر کے الیکشن کے بعد کی اپنی زندگی کو اپنے معمول پر رکھنے کی کوشش کی ہے۔ یعنی جب کلنٹن صدر ہو جائیں گے تو بش نے یہ سوچا ہو کہ ان کے ساتھ بہتر سلوک کیا جانا چاہیئے۔ ان مباحثوں میں زیادہ تر امریکہ میں صحت کا خیال رکھنے کے پروگراموں پر اور صحت ہی کے سلسلے میں انشورنس کی بات پر گفتگو ہوئی۔ ان کے علاوہ تعلیم بھی زیر بحث آئی۔ اور روزگار بھی۔ بجٹ کا خسارہ بھی اور وفاقی حکومت کا قرض بھی۔ اور اسی طرح عالمی تجارت جرم منشیات بھی زیر بحث آئے۔

امریکی امداد برائے سیلاب

امریکہ کے محکمہ دفاع نے پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے امدادی اشیاء امریکی قونصل جنرل لاہور کے ذریعے لاہور میں پیش کیں۔ امریکی قونصل جنرل نے اس سلسلے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ دوائیں جو امریکی حکومت نے پیش کی ہیں یہ اس ساری پیشکش کا حصہ ہے جو سیلاب زدگان کے لئے ہمارا ملک پیش کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پیشکش میں ۴ر۳۶ر۰۰۰ ڈالر کی دوائیں دی جائیں گی اور ان میں ان کے ساتھ کمبل اور گندم کا بیج۔ انہوں نے کہا کہ جو اشیاء اب پیش کی گئی ہیں ان کے علاوہ باقی اشیاء دو تین ہفتوں میں فراہم کر دی جائیں گی۔ قونصل جنرل نے سڑکوں اور دیگر تباہ شدہ عمارتوں کی مرمت کے لئے بھی ایک خاصی رقم پیش کی۔ اس رقم سے وہ سامان خریدا جا سکے گا جس سے تعمیری کام کرنا مقصود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان ـــــ ناصر احمد خالد

محترم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب

گجرات کے رہنے والے محمد الدین صاحب واصل باقی نویس جن کا نام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ابتدائی (۳۱۳) ساتھیوں میں حضور کی ایک تصنیف میں تیسرے نمبر پر شائع شدہ ہے ۔ کے ہاں پانچ بیٹے پیدا ہوئے جن میں سے ایک غلام احمد صاحب تو جوانی میں فوت ہو گئے ۔ باقی چاروں کو خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی نمایاں خدمات انجام دینے کی سعادت ملی ۔ اور سب سے بڑے صوفی غلام محمد صاحب تھے ۔ جن کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ۔ ان کے بیٹے چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی ہیں ۔ دوسرے نمبر پر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب ۔ تیسرے نمبر پر چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بیرسٹر وکیل القانون تھے ۔ چوتھے نمبر پر غلام احمد صاحب جو کہ جوانی میں وفات پا گئے ۔ اور پانچویں نمبر پر چوہدری غلام یاسین صاحب سابق مربی امریکہ و انڈونیشیا ہیں جو کہ آجکل ربوہ میں مقیم ہیں ۔ آج میں کچھ باتیں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کی یاد میں تحریر کروں گا ۔ تاکہ دوستوں میں ان کے لئے دعا کی تحریک پیدا ہو ۔

ڈاکٹر صاحب ۱۹۰۱ء میں پیدا ہوئے اور ۷۷ سال کی عمر میں ۱۹۷۷ء میں وفات پا کر بہشتی مقبرہ ربوہ میں آسودۂ خاک ہوئے ۔ جنازہ حضرت امام ثالث نے پڑھایا ۔ میری شادی ان کی دوسری بیٹی نعیمہ سے ہوئی ۔ اور بارات حضرت امام ثالث کی سرکردگی میں ڈاکٹر صاحب کے گھر دار الصدر گئی ۔ میں ڈاکٹر صاحب کو اکثر دیکھا کرتا ۔ کہ چھوٹے سائز کا کلام الٰہی ہاتھ میں لئے ہوئے ۔ تلاوت کرتے ہوئے بند گلے کے کوٹ پتلون ۔ سفید پگڑی یا شلوار قمیص میں ملبوس اپنی لگن میں گول بازار سے آ جا رہے ہیں ۔ بہت نافع الناس وجود اور ہمدرد اور کامیاب ڈاکٹر تھے ۔ لاہور میو ہسپتال ۔ لیڈی ولنگڈن ہسپتال سنٹرل جیل لاہور اور دوسرے کئی شہروں میں طبی خدمات سرانجام دیں ۔ تقسیم ملک کے وقت ان کی تقرری امرتسر میں تھی ۔ ہر جمعہ کو قادیان پہنچ جاتے حضرت امام جماعت ثانی کے عاشق صادق تھے ۔ میری اہلیہ نے بتایا کہ ڈاکٹر صاحب بتایا کرتے تھے ۔ کہ حضور فرماتے ہیں کہ "میں جہاں بھی جاتا ہوں ۔ وہاں ڈاکٹر صاحب بھی پہنچ جاتے ہیں ۔ معلوم نہیں انہیں کیسے پتہ چل جاتا ہے ۔"

سیدہ ام طاہر کی بیماری میں انہیں خدمت کا موقع ملا ۔ حضرت امام جماعت ثانی نے فرمایا "ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نے ان کی بیماری میں بہت خدمت کی ۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاءِ خیر دے ۔ انہوں نے مجھے متواتر تاروں اور فون سے تسلی دلائی ۔" اس کے بعد ان کی طبیعت زیادہ خراب ہونے پر حضور لاہور تشریف لے آئے

اسی طرح مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے الفضل ۱۲ مارچ ۱۹۷۷ء میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھا " برادرِ عزیز ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب نے اپنے آرام کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنی طاقت اور ہمت سے بڑھ کر خدمت کے کام کو کما حقہٗ ادا کیا ۔ بلکہ ان کی اس خدمت اور انہماک کو دیکھ کر ہسپتال کے لوگ پکار اٹھے کہ ڈاکٹر صاحب کا کیا رشتہ ان کے ساتھ ہے جو اس قدر خدمت انجام دے رہے ہیں ۔"

ڈاکٹر صاحب نے اپنے ایک مضمون میں تحریر کیا کہ "جنازہ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کی کوٹھی میں لایا گیا ۔ حضور وہاں پہنچے ۔ تو احباب کی موجودگی میں غم کی وجہ سے زمین پر تھوڑی دیر کے لئے پاؤں پر ہی بیٹھ گئے ۔ اس جنازہ کے بعد جنازہ قادیان لایا گیا ۔ خاکسار کو بھی معیت کا موقعہ ملا ۔"

پاکستان کے سابق صدر چوہدری فضل الٰہی صاحب ڈاکٹر صاحب کے گہرے اور بچپن کے دوست تھے اور ہم وطن بھی ۔ ان کی وفات پر پریذیڈنسی راولپنڈی سے جو تعزیت نامہ ۲۱ نومبر ۱۹۷۷ء خاکسار کو موصول ہوا ۔ اس کے کچھ حصے پیش کر کے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں ۔

" مجھے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کی اچانک وفات کا سن کر دلی صدمہ ہوا ہے (ان) سے میرے دیرینہ مراسم تھے وہ ایک بے لوث اور مخلص انسان تھے ... ڈاکٹر صاحب کی وفات سے ایک بزرگ ہستی جو آپ کے لئے دعا اور برکت کا سرچشمہ تھی اس جہان فانی سے رخصت ہو گئی ہے ۔ لیکن مشیت ایزدی میں انسان کا کوئی دخل نہیں ہوتا ۔ میری دلی دعا ہے کہ خداوند کریم (انہیں) اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے ۔ اور آپ کو اور غم زدہ خاندان کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور ہمت عطا فرمائے

آپ کا مخلص

دستخط فضل الٰہی چوہدری ۔"

محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ

مکرم مبارک احمد صاحب نیو شاداب کالونی ملتان لکھتے ہیں کہ :

میری والدہ محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عبدالغفور صاحب ساکن ولی پور لوڑا چک نمبر ۱۷/۵ ضلع شیخوپورہ یکم اگست ۱۹۹۲ء کو بروز ہفتہ رات ساڑھے آٹھ بجے اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئیں ۔ آپ نے شادی کے وقت بیعت کی ۔ اور اس کے بعد اپنے آخری سانس تک اس عہد پر پوری طرح عمل پیرا رہیں ۔ بڑی ملنسار ، خوش اخلاق اور غریب پرور تھیں زندگی میں کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی ۔ سادہ زندگی بسر کی ، ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ۔ نمائش کو کبھی اپنے قریب نہ پھٹکنے دیا ۔ باوجود ان پڑھ ہونے کے ہماری تربیت انتہائی اعلیٰ طریقے سے کی ۔ اور کبھی ہم کو کسی بات یا کام سے پیچھے نہ چھوڑا ۔ ہر کام میں ہماری راہنمائی کرتیں ۔

والدہ صاحبہ کو کینسر کا موذی مرض لاحق ہو گیا جس کی تشخیص سنہ ۱۹۸۹-۹۰ء میں نشتر ہسپتال ملتان کے ڈاکٹروں نے کی ۔ انہی کا علاج شروع کیا اور تقریباً پانچ ماہ دوائی استعمال کرنے کے بعد آپ بالکل نارمل زندگی گزارنے لگیں ۔ ڈاکٹروں نے تین سال تک مسلسل دوائی استعمال کرنے کی تلقین کی ۔ لیکن ملتان سے واپس گاؤں جا کر دوائی اس خیال سے چھوڑ دی کہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں ۔ لیکن بیماری نے دوبارہ پھیلنا شروع کر دیا ۔ اور کینسر پورے جسم میں پھیل گیا ۔ دوبارہ نشتر ہسپتال ملتان لا کر ڈاکٹروں سے چیک اپ کروایا ۔ ہر قسم کے علاج کروائے گئے لیکن امی کی طبیعت ہر روز نئے رخ پر چلنے لگتی ۔ امی کو اتنی تکلیف ہوتی تھی کہ عام آدمی اتنی تکلیف کے تصور سے بھی کانپ اٹھتا ہے لیکن کبھی بھی زبان سے شکوہ نہ کیا ہمیشہ صبر کے ساتھ برداشت کرتیں بلکہ ہمیں بھی تسلی دیتیں ۔

آخر ملتان سے امی کی خواہش پر انہیں واپس گاؤں لے گئے ۔ ۱۸ جولائی کو ہم گاؤں چلے گئے ۔ گاؤں کے ہر آدمی نے امی کی عیادت کی ۔ اور ہر مرد و زن نے امی کی صحت کیلئے دعائیں کیں ۔ لیکن طبیعت ۳۱ جولائی کو بہت خراب ہو گئی ۔ بخار آہستہ آہستہ تیز ہوتا گیا ۔ اور نیم بے ہوشی کی کیفیت طاری ہو گئی ۔ دو دن بے ہوش رہنے کے بعد آخر یکم اگست شب آٹھ بج کر تئیس منٹ پر اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملیں ۔

اگلے روز میت ربوہ لے جائی گئی اور قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی ۔ والدہ محترمہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری والدہ محترمہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے ۔

بقیہ : صفحہ ۳ سے آگے

سے نکلا ہے ۔

سپر چوئلزم مذہب چھٹا جدید مذہب سپر چوئلزم ہے اس مذہب کے ماننے والے کہتے ہیں کہ مرنے کے بعد روحیں اس دنیا میں آتی ہیں اور اس جہان کی خبریں دیتی ہیں ۔ حالانکہ اصل تو یہی ہے کہ یہ معلوم کرنا ہے کہ مرنے کے بعد کیا ہو گا ۔

ان کے علاوہ ہزاروں قدیم و جدید مذہب ہیں مگر ان کا کوئی نام و نشان نہیں ہے ۔ مذاہب کے اس مختصر تذکرہ کے بعد اب میں اسلام کو لیتا ہوں جس کو میں نے بیان تو سب سے پہلے کیا تھا مگر اُسے چھوڑ دیا تھا اس لئے کہ وہ عظیم الشان ہے ۔

سائنسی دنیا ـــــ عبدالستار خان

دماغی امراض کی فوری تشخیص

عمر ڈھلنے کے ساتھ اعصابی نظام کمزور ہو کر مختلف بیماریوں کا نشانہ بن جاتا ہے ۔ خصوصاً بڑی عمر میں دماغ کے خلئے بری طرح متاثر ہوتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں مثلاً بینائی کی کمزوری اور بھولنے کی عادت میں اضافہ ہو جاتا ہے ۔ ایک لمبے عرصہ سے سائنس دان یہ کوشش کر رہے تھے کہ ایک ایسی مشین ایجاد کر لیں جس کے ذریعہ انسانی دماغ میں پیدا ہونے والی خرابیوں کو بآسانی دور کیا جا سکے ۔ چنانچہ اب کافی تحقیق کے بعد انگلستان کی ایک کمپنی نے "کرٹیک سکینگ" کا جدید ترین نظام بنایا ہے ۔ اس نظام کے تحت متاثرہ شخص کے دماغ کا پورا خاکہ سکرین پر نظر آئے گا یہ مشین شریانوں میں دوڑنے والے خون کے راستوں کی نشان دہی ٹی وی سکرین پر کرے گی ۔ جس سے پتہ چل

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۶۱۰ میں محمد لیسین ولد چوہدری کریم بخش قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۵۹ء ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) پلاٹ سکیم نمبر ۳۳ برقبہ ۲۴۰ مربع گز واقع کراچی مالیتی ۔/۱۵۲۹۰ روپے۔ (۲) موٹر سائیکل مالیتی ۔/۱۴۰۰۰ روپے۔ (۳) نقد رقم ۔/۳۲۴۳۹۷ روپے۔ (۴) مکان برقبہ ۱۲۰ مربع گز واقع ماڈل کالونی کراچی مالیتی ۔/۳،۰۰،۰۰۰ روپے۔ کل جائیداد مالیتی ۔/۶،۵۳۹۸۷ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۳۷-۹-۵۰+ ۳۵۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن وملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ محمد لیسین 5/3 D شیٹ ۲۶ ماڈل کالونی کراچی۔ گواہ شد نمبر ۱ مسعود احمد علوی ماڈل کالونی کراچی۔ گواہ شد نمبر ۲۔ عبد المالک خان وصیت نمبر ۱۷۲۱۸۔

مسل نمبر ۲۸۶۱۱ میں امۃ القیوم زوجہ چوہدری نسیم احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر ۶ حیدر آباد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۶-۱۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر وصول شدہ ۔/۲۰۰۰ روپے۔ (۲) طلائی زیورات ۱۳ تولہ مالیتی ۔/۴۵۰۰۰ روپے (۳) زیور چاندی ۱۰ تولہ مالیتی ۔/۱۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامۃ۔ امۃ القیوم ۲۶۱/۷ بلاک ڈی لطیف آباد نمبر ۶ حیدر آباد۔ گواہ شد نمبر ۱۔ نسیم احمد وصیت نمبر ۱۷۲۲۳۔ گواہ شد نمبر ۲ میر عبد الرشید تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر ۱۷۷۱۴۔

مسل نمبر ۲۸۶۱۲ میں اعجاز احمد ولد محمد نواز صاحب قوم جٹ لبرا پیشہ بیکار عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۴-۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ اعجاز احمد ولد محمد نواز کریانہ مرچنٹ دوڑ ۵.م خاص ضلع نواب شاہ سندھ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ عبد السلام عارف مربی سلسلہ دوڑ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ محمد نواز والد موصی۔

مسل نمبر ۲۸۶۱۴ میں مقصودہ بی بی بنت میراں بخش صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۴۳ امراد ۵.م خاص ضلع بہاولپور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۳-۲۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زرعی زمین واقع چک نمبر ۴۳ امراد برقبہ ۲½ ایکڑ مالیتی ۔/۲۰۰۰۰۰ روپے (۲) طلائی کانٹے اور انگوٹھی وزنی ایک تولہ تین ماشہ مالیتی ۔/۴۲۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۸۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ

باقی صـ۸ پر

بقیہ: صـ۶ سے آگے

جائے گا کہ دماغ میں کس جگہ شریانوں کے نظام میں خرابی پیدا ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں حادثات سے متاثر ہونے والے مریضوں کے دماغ کی اس جگہ کی فوری اور درست ترین نشاندہی ہو جائے گی جو حادثہ میں متاثر ہوا ہو گا۔ مشین دماغ میں اس جگہ کی بھی نشاندہی کر سکے گی جہاں سرجری کی ضرورت پڑے گی۔

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED
FOR GENUIN TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9
AL-FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

TOYOTA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۳
فون ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷-۷۷۲۴۶۰۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ: ۲۸ اکتوبر۔ سردی کا آغاز ہو چکا ہے۔ صبح کے وقت سویٹر اور گرم کپڑے استعمال ہو رہے ہیں۔

○ پنجاب اسمبلی نے گندم کی سرکاری قیمت خرید میں اضافے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ قیمت میں ۴۳ روپے فی ۴۰ کلو گرام اضافہ کی سفارش کی گئی ہے۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ناانصافی کے خلاف جہاد میں خیبر سے کراچی تک عوام میرا ساتھ دیں گے۔ انہوں نے کہا میں محض اسلام آباد میں بیٹھ کر حکومت کے مزے لینے کے لئے وزیر اعظم نہیں بنا۔ میں عوام کے مسائل معلوم کرنے کے لئے گلی گلی جاؤں گا۔ وہ ہاتھ توڑ دیئے جائیں گے جو ظلم کے لئے اٹھیں گے مظلوم عوام کی دادرسی کے لئے تن من دھن قربان کر دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے مخالفین کے کہنے کے باوجود کسی ملک سے امداد کی بھیک نہیں مانگی قومی وقار کے منافی ہاتھ نہیں پھیلایا۔

○ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا غیر مستقل رکن بن گیا ہے۔ یہ نشست پہلے بھارت کے پاس تھی۔

○ اپوزیشن کے لیڈروں نے محترمہ بے نظیر بھٹو کا یہ مطالبہ منظور کر لیا ہے کہ اپوزیشن کے تینوں اتحاد اے پی سی کے پلیٹ فارم پر اکٹھے کر لئے جائیں۔ اس مقصد کے لئے نوابزادہ نصر اللہ خان نے آئندہ ماہ اے پی سی کا اجلاس طلب کر لیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے دعویٰ کیا ہے کہ خفیہ بیلٹ میں وزیر اعظم کو قومی اسمبلی کے ۳۰ ووٹ بھی نہیں ملیں گے۔ انہوں نے صحافیوں اور وکلاء سے کہا کہ وہ ان کا ساتھ دیں۔

○ جموں و کشمیر اور پاکستان میں یوم سیاہ منایا گیا۔ مظاہرین اور بھارتی فوج میں جھڑپیں ہوئیں۔ ۱۲ حریت پسند شہید ہوئے اور ۱۸ بھارتی فوجی مارے گئے۔ بھارتی فوجی دستوں پر دستی بموں سے حملہ کیا گیا۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف صدارتی ریفرنس پر مئی ۱۹۹۲ء تک ۲ ارب روپے خرچ ہوئے۔ سینئر وکلاء کو فی پیشی ۲۲ ہزار روپے اور جونیئر وکلاء کو ۵ ہزار روپے ادا کئے جاتے ہیں۔

○ پیپلز پارٹی کے ایک سابق لیڈر کو سندھ کا گورنر بنائے جانے کی قیاس آرائی کی جا رہی ہے۔

○ امریکہ کے صدارتی انتخابات میں بل کلنٹن کی پوزیشن جو گر رہی تھی ایک بار پھر مستحکم ہو گئی ہے۔ ایک جائزے کے مطابق انہیں ۴۲ فیصد مقبولیت حاصل ہے۔

○ ملک غلام مصطفےٰ کھر کے ایک بار پھر پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں وزیر اعظم کو چیلنج کرتی ہوں کہ ان میں ہمت ہے تو قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لے کر دکھائیں۔

بقیہ صفحہ ۲ سے آگے

اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ مقصودہ بی بی بنت میراں بخش چک نمبر ۱۴۳ مراد P.5 خاص ضلع بہاولپور۔ گواہ شد نمبر ۱۔ چوہدری اللہ رکھا برادر موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ناصر حسین بھتیجا موصیہ۔

دانت اچھے صحت اچھی
دانت مت نکلوایئے
دانت نکالنا کوئی علاج نہیں
دانت درد کا فوری علاج
35 سالہ تجربہ کار
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
دانتوں کے کراؤن بنوانے کیلئے تشریف لاویں
شریف ڈینٹل کلینک ربوہ فون 418
دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا ماسخورہ۔ خون کا آنا۔ پانی کا گرم اور سرد لگنے کا تسلی بخش علاج ٭ فل سیٹ کے ماہر
ٹیڑھے اور بدصورت دانت سیدھے اور خوبصورت کئے جاتے ہیں

نہایت مفید اور مؤثر
قند شفاء
جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر
انفلوئنزا، نزلہ، زکام، خراشِ گلو۔ بند زکام دائمی نزلہ اور سر درد کے لئے مفید ہے۔ قیمت -/۱۰ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

پتہ

ایک وقت میں تین کام

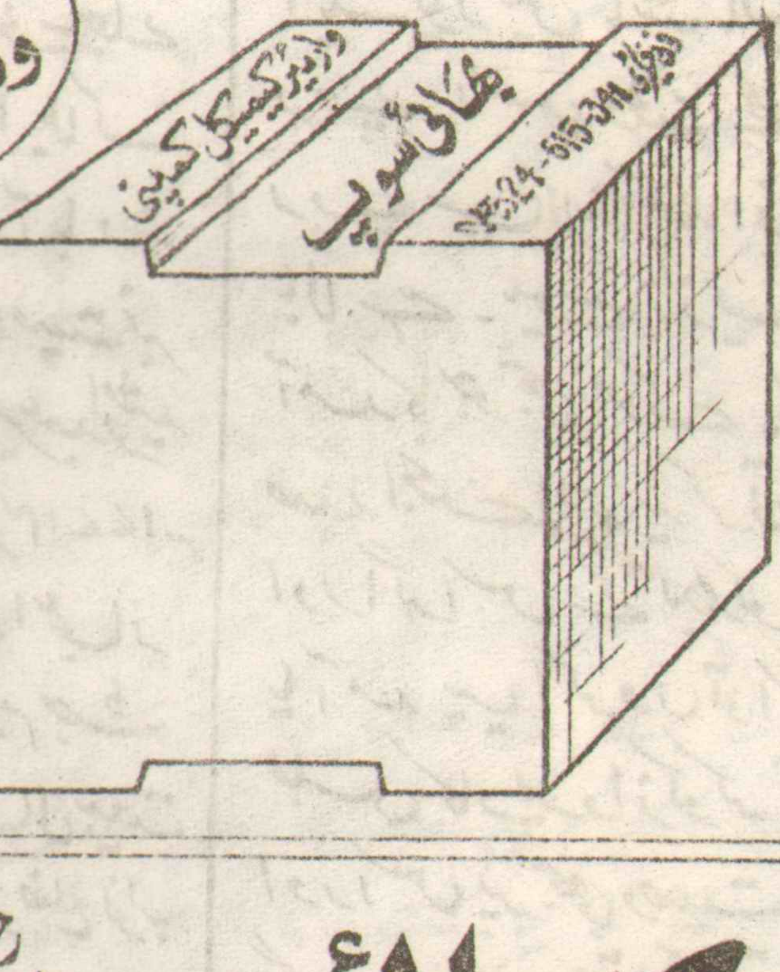

دھوئے بھی
چمکائے بھی
کپڑوں کو مہکائے بھی

بھائی سوپ رجسٹرڈ
WARRIOR
وزن میں پورا ◉ معیار میں اعلیٰ
بھائی سوپ جدید اور اعلیٰ اجزا سے تیار ہونے والا صابن جو کپڑوں کو صاف کرنے کیساتھ ساتھ متعدی امراض کے جراثیموں سے بھی پاک کرتا ہے۔
اونی سوتی اور ریشمی کپڑوں کی اعلیٰ دھلائی کے لئے مشہور زمانہ وارئیر کیمیکل کمپنی کا بھائی سوپ استعمال کریں!
وارئیر کیمیکل کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان فیصل آباد
فون نمبر سیل آفس فیصل آباد ۴۱۷۷۶۴ - ۴۷۷۶۴
فیکٹری ۶۱۵ - ۳۴۰ / ۴۵۲۴

منجنبل میں بے مثال کارکردگی میں لاجواب
HERCULES
ہرکولیس
امپورٹڈ میٹیریل سے تیار شدہ

سپیشلسٹ
• پٹہ کمانی
• سلنسر بکس، پائپ
• آٹو ربڑ پارٹس
نیز
سوزوکی جینئن پارٹس
میاں بھائی
۱۰ بنشگری روڈ، لاہور
فون نمبر 223372-223373